سنانِ قادری در جوفِ
دیوبندی مردکِ جگادری
۱۳۵۷ھ
تصنیف
اطیب العلماء حضرت علامہ مفتی ابوطاہر محمد طیب صاحب صدیقی علیہ الرحمہ
دانا پوری ثم پیلی بھیتی، مفتی جاورہ، رتلام (ایم پی)
تلخیص وتسہیل
محمد عبدالرشید قادری پیلی بھیتی
مؤسسہ مرآۃ الدعوۃ الاسلامیہ
گلڑیا، سکولہ، پیلی بھیت شریف (یوپی)

بحمدہٖ تعالیٰ

یہ مختصر رسالہ، اسلام وسنیت کے ڈنکے بجانے والا، وہابیت وغیر مقلدیت و دیوبندیت کے پرخچے اڑانے والا، وہابیوں نجدیوں کے مکروفریب سے بچانے والا، سنی مسلمانوں کو باہمی اتفاق واتحاد کیطرف توجہ دلانے والا

بنام تاریخی

سِنانِ قادری درفِ جو دیوبندی مردک جگادری

۱۳۵۷ھ

تصنیف:

اطیب العلماء حضرت علامہ مفتی ابوطاہر محمد طیب صاحب صدیقی

علیہ الرحمۃ داناپوری ثم پیلی بھیتی مفتی جاورہ، رتلام، ایم پی

تلخیص و تسہیل:

محمد عبدالرشید قادری پیلی بھیتی

موبائل 9719703910

شائع کردہ:

مؤسسہ مرآۃ الدعوۃ الاسلامیہ

گلڑیا-سکولہ، پیلی بھیت شریف یو پی

Contact at: Islamic Invitation Mirror,

Gularia Sakola, Pilibhit-262001 (U.P.) INDIA

سلسلۂ مطبوعات نمبر ۴۰

نام کتاب سنان قادری

تصنیف مفتی ابوطاہر محمد طیب صاحب علیہ الرحمۃ پیلی بھیتی

تلخیص وتسہیل محمد عبدالرشید قادری پیلی بھیتی موبائل 9719703910

تصحیح قاری غلام نبی رضوی خطیب منڈنپور بریلی شریف

" قاری محمد شاہ نواز قادری بھکاریپور

" قاری محمد امدادرضا نواب گنج، بریلی شریف

سن طباعت ۱۴۳۰ھ مطابق ۲۰۰۹ء

تعداداشاعت دوہزار ۲۰۰۰

کتابت محمد اطہر خاں، نوری کمپوٹرس محلہ بھورے خاں، پیلی بھیت

موبائل 9319608197, 9410824986

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مرتب

قارئین کرام! فقیر قادری جس طرح ۱۹۹۱ء سے حضرت علامہ مفتی ابو طاہر محمد طیب صاحب علیہ الرحمۃ کے قلمی و علمی سرمائے کی تلاش و جستجو میں لگا ہوا ہے۔ اسی طرح اس کو مناسب تلخیص و تسہیل اور مقتضائے وقت کے مطابق مختلف مراحل سے گزار کر اس کی نشر و اشاعت میں بھی مصروف ہے۔ حالانکہ یہ نہایت ہی مشکل اور دشوار کن کام ہے۔ بالخصوص ایسی شکل میں کہ آپ کے فرزندگان و تلامذہ سے لیکر مریدین تک کسی کی بھی کوئی توجہ نہیں۔ حتّٰی کہ بعض مریدین کو جب ہم نے اس طرف متوجہ کیا اور اس اہم خدمت کی دعوت دی تو انہوں نے ایسی بے توجہی کا مظاہرہ کیا کہ جس کی ہم ان سے توقع بھی نہیں کر سکتے تھے۔ مگر پھر بھی ہماری محنت رائیگاں نہیں گئی بلکہ بفضلہٖ تعالیٰ، بڑی حد تک کامیابی ملی اور مخلص احباب نے ہر موڑ پر ہمارا ساتھ دیا۔ یہی وجہ ہے کہ دیگر کئی موضوعات پر کام ہونے کے باوجود مفتی صاحب علیہ الرحمہ کے کئی رسائل و ہینڈ بل شائع کئے جا چکے ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

زیر نظر رسالہ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ جس میں مفتی صاحب علیہ الرحمۃ نے وہابیت و دیوبندیت کے کفریات ترتیب وار بیان کر کے دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کر دکھایا ہے۔ لیجئے اوراق الٹئے اور قدم قدم پر احقاق حق و ابطال باطل کا جلوہ دیکھئے۔ اللہ قبول حق کی توفیق دے آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

فقیر محمد عبد الرشید قادری پیلی بھیتی عفی عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد اُس کے وجہ کریم کو جس نے محض اپنے فضل وکرم سے ہم کو اپنے محبوب اکرم وخلیفہ اعظم ومظہر اتم مالک رقاب الامم دیان العرب والعجم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا بندۂ بارگاہ بنایا اور عبد الطاغوت یعنی دیو کے بندوں کے شر ومکر سے بچایا اور کروروں درود اور لاکھوں سلام اُس پیارے مالک وآقا پر نثار جس نے اپنے رب جل جلالہٗ کے حکم سے یٰعبادی الذین اسرفوا فرما کر ہم گنہگاروں سیاہ کاروں کو اپنا بندہ فرمایا اور لا تقنطو من رحمة الله فرما کر جملہ بندگان سرکار رسالت کو ان اللہ یغفر الذنوب جمیعا کا مژدہ سنایا فالحمد للہ خالق البرایا والصلاة والسلام علی حبیبہٖ دافع البلایا واھب العطایا المطلع باذن ربہ علیٰ الغیوب والخفایا جمیل الشیم کریم السجایا وعلیٰ اٰلہٖ واصحابہٖ وابنہ الغوث الاعظم واحزابہٖ وسراج امتہ الامام الاعظم واحبابہٖ وامام اھل سنة المجدد الاعظم العالم بدینہ وکتابہ وعلینا وعلی سائر اھل سنتہ وجماعتہ السواد الاعظم المتأدبین بتعظیمہ وادابہ اٰمین الی یوم تظھر فیہ السرائر والخفایا۔

امابعد پیارے مسلمان سنی بھائیو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اسوقت کسی مجہول مسمّٰی عبد الحلیم جہان آبادی کی ایک گھنونی گندی تحریر

پیش نظر ہے۔ جسکی نقل بنارس کے وہابیہ دیوبندیہ نے بھی سلیمانی پریس بنارس میں چھپوا کر شائع کی ہے جس کا عنوان ''صمصام قادری و سنان بغدادی'' ہے آخر میں مشتہر کا نام یوں لکھا ہے 'المشتہر حامی ملت ماحی بدعت قاطع شرک و منافقت خادم الاسلام والمسلمین ملک عبد الحلیم جہان آبادی سنی حنفی قادری چشتی صابری نقشبندی سہروردی مجددی ابوالعلائی مقلدی تقلیدیہ۔

اتنے لمبے چوڑے خطابات اپنے قلم سے لکھنا کیا اپنے منھ میاں مٹھو بننا نہیں پھر ملقدی الگ تقلیدیہ الگ یعنی خیر سے پورے ہی عالم فاضل ہیں۔ اس تحریر میں مشتہر نے جی کھول کر مسلمانان اہلسنت وعلمائے اہلسنت کو گالیاں دی ہیں۔ اور اپنی دریدہ ذہنی و بدلگامی وکمینگی کا انتہائی مظاہرہ کیا ہے۔ اور دل کھول کر افترأ و جھوٹ کے ایسے پھنکے اوڑائے ہیں کہ اپنے مورث اعلیٰ معلم الملکوت کو بھی شرما دیا ہے۔ بنارسی وہابیہ دیوبندیہ نے اس مجہول مشتہر سے جو اپنا حلقۂ تزویر تیار کرایا ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ بھولے بھالے سنیوں کی سنیت اور سیدھے سادے مسلمانو کی مسلمانیت اُس میں پھنس جائے۔ اس لئے اس حلقۂ مکر وفریب کی دھجیاں اُڑانا ضرور فاقول والتوفیق من اللہ العزیز الغفور:-

گالیوں کا جواب

وہابیو دیوبندیو سنو! تمہاری گالیوں کے جواب میں تو سنی مسلمانوں کی زبانیں ساکت قلم ساکن ہیں۔ گالیاں تم جتنی چاہو ہم سنیوں کو دو دل کھول کر دو مجمع میں دو، تنہائی میں دو، بازاری دو، تمہارے پاس کی ختم ہو جائیں تو اپنے بڑوں کے گھروں سے منگا کر دو۔ مگر یاد رکھو تمہاری گالیوں کے بدلے میں نہ ایک لفظ تم کو کہا جائیگا نہ ایک کلمہ تم کو لکھا جائیگا اہلسنت خوب جانتے ہیں کہ وہابیہ دیوبندیہ جو اللہ و رسول جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی بارگاہ میں گالیاں بکنے کے عادی ہو رہے ہیں۔ وہ جتنی دیر اللہ و رسول جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو گالیاں دینا بھول کر ہم کو گالیاں دیتے رہیں گے اُتنی دیر تک ہماری عزت وآبرو، اللہ و رسول جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی عزت وعظمت کے لئے سپر بنی رہے گی۔ خوشا نصیب اُس کے جسکی عزت وآبرو، عزت الٰہیہ وعظمت محمدیہ کیلئے سپر بن جائے۔ سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

فان ابی ووالدہ وعرضی ☆ لعرض محمد منکم وقاع
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم

اسی تمنا میں حضور پرنور امام اہلسنت مجدد اعظم اعلیحضرت قبلہ فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ دعا فرماتے ہیں

کرم نعت کے نزدیک تو کچھ دور نہیں ☆ کہ رضائے عجمی ہو سگ حسان عرب

اور بات بھی یہ ہے کہ کل اناء یترشح بما فیه یعنی

می تراود ز لبش آنچہ درآوند دل ست

جو جس کے پاس ہوتا ہے وہی دوسرے کو دیا کرتا ہے۔ وہابیوں دیوبندیوں کے پاس گالیوں کے سوا کیا ہے۔ وہ ہمیں گالیاں ہی دیتے رہیں۔ ہمارے پاس بحمدہ تعالیٰ صدق وحقانیت ہے ہم باذنہ تعالیٰ وبکرم حبیبہٖ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم اُنہیں دعوت الی الحق ہی کرتے رہیں گے. وباللہ التوفیق.

الزام تحریف کا جواب

وہابیہ دیوبندیہ کے اس جاہل مجہول پشت سوار نے اپنے کاذب بالفعل معبود کی سنت کو پکڑتے ہوئے ایک یہ بہتان باندھا ہے کہ خلیل احمد انبہٹی کی المہند کو دیکھ کر پتہ چلتا ہے کہ حسام الحرمین شریف میں وہابیہ دیوبندیہ پر کفر کے غلط الزام لگائے گئے ہیں. والعیاذ باللہ تعالیٰ حقیقت تو یہ ہے کہ جو ناپاک فرقہ خود اللہ واحد قدوس جل جلالہٗ کو یکروزی و براہین قاطعہ و جہد المقل میں کاذب بالامکان اور اپنے ایک مہری دستخطی فتوے میں (جس کے فوٹو مناظرین اہلسنت کے پاس موجود ہیں)۔ کاذب بالفعل کہہ چکا وہ اگر مسلمانان اہلسنت وعلمائے اہلسنت کو جھوٹا کہے تو کیا جائے تعجب ہے۔

کفر اول :۔مجدد الملۃ الوہابیہ حکیم الامۃ الدیوبندیہ مولوی اشرفعلی

تھانوی نے حفظ الایمان مطبع قاسمی دیو بند کے صفحہ ۷ پر لکھا:۔

پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہوتو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے۔ یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور ہی کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید وعمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات وبہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔ چار سطر کے بعد لکھا اور اگر تمام علوم غیب مراد ہیں اسطرح کہ اس کے ایک فرد بھی خارج نہ رہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی وعقلی سے ثابت ہے۔

اس عبارت میں تھانوی نے علم غیب کی دو قسمیں کیں کل علم غیب اور بعض علم غیب پھر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے لئے کل علم غیب کے ثابت ہونے کو عقلی ونقلی دلیل سے باطل بتایا اب رہ گیا بعض علم غیب اس کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے لئے مجبوراً تسلیم کیا۔ مگر ساتھ ہی کہہ دیا کہ یہ بعض علم غیب جو حضور کو حاصل ہے۔ اِس میں حضور کی کچھ خصوصیت نہیں ایسا علم غیب تو ہر کس وناکس کو بلکہ ہر بچے ہر پاگل کو بلکہ تمام جانوروں، چارپائیوں کو بھی حاصل ہے۔ سنی بھائیو! اپنے ایمانی قلوب سے فتویٰ لو کیا اس سے بڑھ کر حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی اور بھی توہین ہوسکتی ہے؟ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے علوم غیبیہ کو بچوں پاگلوں، جانوروں چارپاؤں کے علم کی طرح بتانا کیا بارگاہ رسالت میں سخت شدید گستاخی گندی گھنونی گالی نہیں۔ پھر کیا

حضور اعلم الخلق صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی شان میں گالی بکنے والا یا اُس گالی بکنے والے کی حمایت کرنے والا اپنے آپ کو مسلمان کہلانے کا حقدار ہو سکتا ہے؟ والعیاذ باللہ تعالیٰ

کفر دوم :- وہابیہ دیوبندیہ کے رشید الاسلام رشید احمد گنگوہی اور دیوبندیوں کے مذہبی پیشوا خلیل احمد انبٹھی نے براہین قاطعہ مطبوعہ بلالی سٹیم پریس ساڈھورہ ضلع انبالہ کے صفحہ ۵۱ پر لکھا

الحاصل غور کرنا چاہئے کہ شیطان وملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کونسا ایمان کا حصہ ہے شیطان وملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی فخر عالم کی وسعت علم کی کونسی نص قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔

وسعت علم کے معنے علم کا زائد ہونا نص کے معنے آیت قرآنیہ و حدیث نبوی۔ اس عبارت میں گنگوہی وانبٹھی نے صاف کہا کہ شیطان وملک الموت کے علم کا زائد ہونا تو آیت وحدیث سے ثابت ہے مگر حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے علم کا زائد ہونا کسی آیت و حدیث سے ثابت نہیں، شیطان وملک الموت کے علم کو وسیع ماننے والا تو مسلمان ہے لیکن حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے علم کو وسیع ماننے والا ایسا مشرک ہے کہ اُس میں ایمان کا کچھ بھی حصہ نہیں۔

پیارے سنی بھائیو! شیطان وملک الموت کیلئے وسعت علم کو جو شخص قرآن وحدیث سے ثابت مانے۔ مگر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کیلئے وسعت علم ماننے والے کو مشرک جانے

اوراس طرح شیطان وملک الموت کے علم کوحضور علیہ وعلیٰ آلہ الصلاۃ والسلام کے علم سے زائد وسیع گردانے کیا وہ شرعاً اپنے آپکو مسلمان کہہ سکتا ہے۔اپنے اسلامی جذباتِ عقیدت سے پوچھو کیا حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے علم مبارک سے شیطان ملعون اور ملک الموت کے علم کو زائد کہنا حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی جناب رفیع میں اشد واخبث گستاخی نہیں؟ پھر کیا حضور علیہ وعلیٰ آلہ الصلاۃ والسلام کی شان مبارک میں گستاخی کرنیوالا یا اُس گستاخی کرنیوالے کی طرفداری کرنے والا اس کا حق رکھتا ہے کہ اپنے آپ کو مسلمان کہے؟ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔

کفر سوم: وہابیہ دیوبندیہ کے قاسم العلوم والخیرات قاسم نانوتوی نے تحذیر الناس مطبوعہ خیر خواہ سرکار پریس سہارنپور کے صفحہ ۳ پر لکھا:۔

عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتم ہونا بایں معنے ہے کہ آپکا زمانہ انبیاء سابق کے زمانے کے بعد اور آپ سب میں آخری نبی ہیں۔ مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدم یا تاخر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں پھر مقام مدح میں ولکن رسول اللہ و خاتم النبیین فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہوسکتا ہے۔

اس عبارت میں نانوتوی نے صاف کہہ دیا کہ خاتم النبیین کے یہ معنے سمجھنا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم سب سے پچھلے نبی ہیں۔ یہ تو ناسمجھ لوگوں کا خیال ہے۔ سمجھدار لوگوں کے نزدیک یہ معنے صحیح نہیں کیونکہ آیتِ کریمہ میں خاتم النبیین کے یہ معنے مراد ہوں کہ حضور علیہ وعلیٰ آلہ الصلاۃ والسلام سب سے پچھلے نبی ہیں تو کلام

الٰہی غلط ہو جائے گا۔ نانوتوی نے تحذیر الناس صفحہ ۴ پر لکھا:-

اسی طور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاتمیت کو تصور فرمائیے یعنی آپ موصوف بوصف نبوت بالذات ہیں۔ اور سوا آپ کے اور نبی موصوف بوصف نبوت بالعرض اوروں کی نبوت آپ کا فیض ہے۔ پر آپ کی نبوت کسی اور کا فیض نہیں آپ پر سلسلۂ نبوت مختتم ہو جاتا ہے۔

اس عبارت میں نانوتوی نے صاف کہہ دیا کہ ختم نبوت کے بس یہی معنی ہیں کہ حضور کو بغیر کسی کے واسطے کے نبوت ملی اور تمام انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کو حضور علیہ وعلیٰ آلہ الصلاۃ والسلام کے واسطے سے نبوت ملی، نانوتوی نے تحذیر الناس صفحہ ۱۴ پر لکھا،

غرض اختتام اگر بایں معنے تجویز کیا جائے جو میں نے عرض کیا تو آپ کا خاتم ہونا انبیائے گذشتہ ہی کی نسبت خاص نہوگا۔ بلکہ اگر بالفرض آپ کے زمانے میں بھی کہیں اور کوئی نبی پیدا ہو جب بھی آپکا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا ہے۔ پھر صفحہ ۸۲ پر لکھا بلکہ اگر بالفرض بعد زمانۂ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئیگا۔

اِن عبارتوں میں نانوتوی نے صاف کہدیا کہ خاتم النبیین کے یہ معنے مراد لینا تو غلط اور جاہلوں کا خیال ہے حضور علیہ وعلیٰ آلہ الصلاۃ والسلام سب سے پچھلے نبی ہیں۔ البتہ اگر خاتم النبیین سے میرے گھڑے ہوئے معنی مراد لئے جائیں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی نبوت کسی اور کا فیض نہیں اور تمام نبیوں کی نبوت حضور علیہ وعلیٰ آلہ الصلاۃ والسلام کا فیض ہے تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے زمانے میں بھی کسی اور کو نبوت ملے بلکہ اگر حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے بعد بھی اور لوگوں کو نبوت ملجائے تو بھی حضور علیہ وعلیٰ آلہ

الصلاۃ والسلام کے خاتم النبیین ہونے میں کچھ خلل نہیں پڑیگا۔

پیارے سنی بھائیو! اپنے ایمان واسلام سے پوچھ کر بولو خاتم النبیین کے اس معنے کو کہ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم سب سے پچھلے نبی ہیں۔ ناسمجھ لوگوں کا خیال ٹھہرانا ختم نبوت کے ایک نئے معنے اپنے جی سے تراشنا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے ذریعے سے دوسروں کو نبوت ملتی ہے۔ پھر اسی اپنے اختراعی معنے کے بنا پر صاف صاف کہنا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے زمانے میں بلکہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے بعد بھی اور نبی پیدا ہوں تو بھی ختم نبوت میں کچھ خلل نہیں پڑیگا۔ کیا دین اسلام کے واضح روشن ضروری دینی مسئلہ ختم نبوت کا کھلم کھلا انکار نہیں؟ پھر کیا کسی مسئلہ ضروریہ ودینیہ کا انکار کرنیوالا اور اُس انکار کرنے والے کی تائید کرنے والا اپنے آپ کو مسلمان کہنے کا حق رکھتا ہے؟ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔

کفر چہارم :- وہابیہ کے امام ربانی دیوبندیہ کے قطب زمانی رشید احمد گنگوہی نے اپنے مہری دستخطی فتوے میں لکھا (جو شخص صاف صاف اقرار کرے کہ میں نے کب کہا ہے کہ میں وقوع کذب باری تعالیٰ کا قائل نہیں ہوں یعنی جو شخص کھلم کھلا کہے کہ میں اس بات کا قائل ہوں کہ باری تعالیٰ جھوٹ بولا، بولتا ہے، بولیگا) اس کو کافر کہنا یا بدعتی ضال کہنا نہیں چاہئے کہ اس میں تکفیر علمائے سلف کی لازم آتی ہے اُس کو تفسیق سے مامون کرنا چاہئے حنفی شافعی پر اور بعکس بوجہ قوت دلیل انکے طعن وتضلیل نہیں کرسکتا وقوع کذب کے معنے درست ہوگئے۔

اس فتوے میں گنگوہی نے صاف کہہ دیا کہ جو شخص اللہ عزوجل کو جھوٹا کہے وہ کافر گمراہ فاسق کچھ نہیں بلکہ مسلمان سُنّی صالح ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کا سچا یا جھوٹا ہونا ایسا ہی معمولی اختلافی مسئلہ ہے جیسے حنفی شافعی کا اختلاف کسی نے کہا آمین زور سے کہو کسی نے کہا آہستہ کہو۔ اسی طرح اگلے ائمہ دین میں اختلاف ہوا ہے۔ کسی نے کہا خدا سچا ہے کسی نے کہا جھوٹا ہے اور یہ بات ٹھیک بھی ہے کہ خدا جھوٹ بول چکا

سنی مسلمان بھائیو! اپنے ایمانی اعتقادات کو پیش نظر رکھ کر فرماؤ اللہ واحد قدوس جل جلالہ، کے جھوٹے ہونے کو درست بتانے والا یا اُس تکذیب الٰہی کرنے والے کی تصدیق کرنے والا کیا شرعاً اپنے آپ کو مسلمان کہنے کا مستحق ہوسکتا ہے؟ والعیاذ باللہ تعالیٰ اس مہری دستخطی فتوائے گنگوہیہ کے فوٹو مناظرین اہلسنت کے پاس موجود ہیں اوراس ناپاک کفری مضمون کو مستلزم عبارت براہین قاطعہ میں بھی موجود اوراس کفر خبیث کے مؤیدات اسکاٹ المعتدی وتقدیس القدیر میں بھی مشہود یہی وہ چاروں کفری عقائد خبیثہ ہیں جن کے سبب مکہ معظمہ ومدینہ طیبہ کے مفتیان عظام وعلمائے اعلام نے تھانوی وگنگوہی وانبیٹھی ونانوتوی پر بالاتفاق فتوے دیئے کہ یہ چاروں اشخاص اپنے ان کفریات کے سبب بحکم شریعت ایسے کافر ومرتد ہیں کہ جو لوگ ان کے ان کفریات پر اطلاع یقینی پانے کے بعد بھی ان کو مسلمان جانیں یا ان کو کافر نہ مانیں یا ان کے کافر ومرتد ہونے میں شک رکھیں یا انکو کافر ومرتد کہنے میں توقف کریں وہ بھی شرعاً کافر ومرتد اور بے توبہ مرے تو مستحق

نار ابد ہیں۔ وہابیہ دیوبندیہ کا یہ جاہل مجہول پشت سوار اپنی شرافت و تہذیب کا نمونہ دکھاتے ہوئے کہتا ہے۔:۔

برادران اسلام اگر اس گمراہ فرقۂ باطلہ کے جاہل کٹھ ملا مکار جھوٹے پیر مصنوعی یا اُنکے ایجنٹ و دلال رسالۂ حسام الحرمین یا اور کتاب دکھلا کر مسلمانوں کو علمائے دیوبند کی طرف سے بدظن و گمراہ کرنا چاہیں یا جلسے میں وعظ کے ذریعہ مسلمانوں کو علمائے دیوبند کی طرف سے بدظن و گمراہ کر رہے ہوں تو فوراً اُن کا کان پکڑ کر نہایت ہی امن و امان کیساتھ مطالبہ کرو کہ لاؤ علمائے دیوبند کی تمام اُن کتابوں کو جن جن کتابوں کا نام تم بتلا رہے ہو ہم اُس کتاب کو خود اپنی آنکھ سے دیکھ کر پڑھ کر پتہ چلائیں گے کہ تم لوگ سچ کہتے ہو یا جھوٹ۔

وہابیو دیوبندیو! اپنے اس جاہل مجہول پشت سوار کا کان پکڑ کر ایک چپت رسید کرو اور نہایت تہذیب کے ساتھ کہو کہ تھانوی و گنگوہی و انبہٹی و نانوتوی کی حفظ الایمان و براہین قاطعہ و تحذیر الناس اور مرتضیٰ حسن دربھنگی کی اسکاٹ المعتدی محمد حسن مراد آبادی کی تقدیس القدیر دیکھو اور پتہ چلاؤ کہ ان لوگوں نے کفریات بکے ہیں یا نہیں اور یہ لوگ کافر و مرتد ہیں یا نہیں؟ پھر ایک دوسرا چپت لگا کر نہایت ادب کیساتھ اپنے پشت سوار سے مطالبہ کرو کہ تو نے کفار وہابیہ و مرتدین دیوبندیہ کی برأت میں المہند انبہٹی کی پیش کی ہے۔ کیا اُس میں حفظ الایمان و براہین قاطعہ و تحذیر الناس کی اصل کفری عبارتیں پیش کر کے علمائے حرمین طیبین سے استفتا کیا ہے؟ اگر ہاں تو لا انبیٹھی کی وہ المہند جلد پیش کر جس میں حفظ الایمان و براہین قاطعہ و تحذیر الناس کی اصلی عبارات کفریہ موجود و منقول ہوں۔ اور اگر نہیں اور یقیناً نہیں بلکہ انبیٹھی نے

حفظ الایمان و براہین قاطعہ وتحذیر الناس کی اصل کفری عبارتوں کو چھپا کر اپنے جی سے بالکل نئی عبارتیں گڑھ کر جو دنیا بھر کی کسی حفظ الایمان کسی براہین قاطعہ کسی تحذیر الناس میں ہرگز موجود نہیں اور اپنی اُنہی گڑھی ہوئی عبارتوں کو علمائے حرمین محترمین کے سامنے پیش کر کے بکمال دجالیت وابلیسیت کہہ دیا کہ ہمارے اکابر نے حفظ الایمان و براہین قاطعہ وتحذید الناس میں یہ عبارتیں لکھی ہیں۔تو اب سوال یہ ہے کہ انبہٹی نے اصل عبارات حفظ الایمان و براہین قاطعہ وتحذیر الناس کیوں چھپائیں۔نئی عبارتیں اپنے جی سے گڑھنے کی مشقتیں کیوں اُٹھائیں؟ پھر ان گڑھی ہوئی عبارتوں کو حفظ الایمان و براہین قاطعہ و تحذیر الناس کی طرف منسوب کر کے کذب ومکروافتراء کی نرالی ادائیں کیوں دکھائیں؟ کیا انبہٹی کی ان حرکتوں سے کالشمس فی کبد السماء واضح وروشن نہ ہوگیا؟ کہ خود انبیٹھی کو بھی یقین تھا کہ حفظ الایمان و براہین قاطعہ وتحذیر الناس کی ان عبارات میں ضرور کفریات قطعیہ یقینیہ ہیں۔ اگر ہم المہند میں بھی اُنہیں عبارات کو پیش کر دیں گے تو پھراُن کے ساتھ اُن کی کتنی ہی تاویلیں گڑھیں مگر علمائے حرمین طیبین ایک تاویل نہیں سنیں گے۔اور المہند میں وہی کفر وارتداد کے فتوے حرمین شریفین سے لگیں گے جو حسام الحرمین شریف میں لگ چکے ہیں۔ وہابیو دیوبندیو! اپنے پشت سوار سے کہو دیکھ مناظرہ اس کو کہتے ہیں حجت الٰہیہ یوں قائم ہوتی ہے کہ خود انبہٹی کی المہند سے وہابیہ دیوبندیہ کا مرتد وکافر ہونا ثابت ہوگیا۔ وﷲ الحجۃ السامیۃ

دیوبندیوں کا اقرار کہ درود شریف و اللہ اکبر و یارسول اللہ و یاغوث کے نعروں سے وہابیہ دیوبندیہ بھاگ جاتے ہیں

وہابیہ دیوبندیہ کا جاہل مجہول پشت سوار لکھتا ہے:۔

پہلا طریقہ مکار جماعت کا یہ ہوتا ہے کہ مجلس مناظرہ میں جبکہ دیکھ لیتے ہیں کہ ہماری ہار ہورہی ہے تو فوراً اپنی جماعت کیساتھ اللہ اکبر پڑھو درود یارسول اللہ یاغوث الاعظم کا نعرہ گھنٹوں بلند کرتے رہتے ہیں تاکہ دوسری جماعت مناظرہ کرنے والی ہماری آوازوں سے عاجز آکر جلسہ گاہ سے بھاگ جائے۔

یہ تو اس مجہول اشتہاری کا افتراء ہے کہ مسلمانان اہلسنت جلسۂ مناظرہ میں اس لئے اللہ اکبر و یارسول اللہ یاغوث المدد و درود شریف کے نعرے لگاتے ہیں کہ مناظرہ اس حیلے سے بند کرا دیا جائے۔ لیکن اگر وہابیہ دیوبندیہ سے مقابلے کے وقت یارسول اللہ کے نعرے لگائے جائیں یاغوث المدد کے آوازے بلند کئے جائیں تاکہ کفار و مرتدین پر اہلسنت کو فتح و نصرت حاصل ہو تو یہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سنت کریمہ ہے۔ امام واقدی اپنے مغازی میں ابن سعد اپنے طبقات میں لکھتے ہیں کان شعار الصحابة رضی الله تعالیٰ عنهم فی الحروب یا محمد اه ویا احمد اه یعنی کفار کے ساتھ جب لڑائیاں ہوتی تھیں تو اُن لڑائیوں میں صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا شعار تھا کہ وہ یارسول اللہ یا نبی اللہ کے نعرے لگایا کرتے تھے۔ مگر کہنا یہ